نرالی شب معراج

محروم نہیں رہتے سوالی، شبِ معراج
دامن کوئی رہتا نہیں خالی، شبِ معراج

جاں بخش، دل افروز ہیں اِس رات کے منظر
ہے نسبتِ سرکار سے، عالی شب معراج

اربابِ نظر نے اِسے جس رخ سے بھی دیکھا
اُس رخ سے نظر آئی مثالی، شب معراج

خِیرہ ہیں جسے دیکھ کے خورشید کی آنکھیں
اعجاز میں ہے ایسی اُجالی شب معراج

بے چاند کی اِس رات پہ ہر چاند فدا ہے
رکھتی ہے وہ اوصافِ جمالی شب معراج

عاصی بھی یہاں مژدۂ جنت سے ہیں محظوظ
ہے نعمتِ فردوس کی تھالی شب معراج

آغوشِ "عَلَینَا" میں بدوں کو بھی سنبھالا
سرکار نے یوں لاج بچالی شب معراج

لایا درِ مولیٰ پہ ندامت کے جو آنسو
اُس شخص نے تقدیر بنالی شب معراج

جتنے بھی گنہگار ہیں اعلان یہ سن لیں
نیکوں میں بدوں کی ہے بَحالی شب معراج

مومن کے لِیے باعثِ تسکین و مسرت
منکِر کے لیے برقِ جلالی شب معراج

ہستی میں گُلِ مدحتِ سرکار سجا کر
چڑھ جاییے درجاتِ مَعَالی شب معراج

معراج، حقیقت میں ہر اُس در کی ہوئی ہے
پہنچے جہاں کونین کے والی شب معراج

ہے آج بھی روشن، مرے سرکار کا رستہ
ہر نقش بنا، نقشِ ہلالی شب معراج

دوری تھی ملاقات میں قوسین سے ادنیٰ
کیا خوب سجی بزمِ وِصالی شب معراج

جو طور پہ مانگا تھا یہاں آکے ملا ہے
موسیٰ نے سَنَد، دید کی "پا" لی شب معراج

ہم پر بھی کُھلے وصلِ مدینہ کا کوئی باب
ہو جائے پَرے، ہجر کی جالی شب معراج

قربان ہوئے جاتے تھے وہ پائے نبی پر
جبریل میں تھا جذبِ بلالی شب معراج

کیسے کوئی کر پائے بیاں اس کے کمالات
ہے دور تر، از حَدِّ خیالی، شب معراج

ممکن نہیں اُس وصل کی تمثیل فریدی
ہے قربِ محبت میں نرالی شب معراج

از فریدی صدیقی مصباحی، بارہ بنکوی مسقط عمان +96899633908

خیرہ ... چکاچوند، حیران

Download App
Fareedi Misbahi
GET IT ON Google Play

Hashmati Arts: 9892609870